حصہ سوم

سرکاری ملازمین اور پنشنرز کیلئے ریلیف اقدامات

جناب سپیکر!

137۔ سرکاری ملازمین ، پنشنرز اور ورکرز کے لیے مندرجہ ذیل ریلیف اقدامات کا اعلان کرتا ہوں:۔

☆ 2013 اور 2014 کے عارضی اضافے کو بنیادی تنخواہ کا حصہ بنایا جا رہا ہے۔

☆ وفاقی حکومت کے تمام ملازمین کو یکم جولائی 2016 سے Running Basic Pay پر 10 فیصد ایڈہاک ریلیف الاؤنس دیا جائے گا۔

☆ سول آرمڈ فورسز کے سرحدی علاقوں میں تعینات افراد کے لیے Special Area Compensatory Allowance جو 50-210 روپے ماہانہ تھا بڑھا کر 300 روپے ماہانہ کیا جا رہا ہے۔

☆ چترال، دیر، ہزارہ ڈویژن، سوات اور مالا کنڈ میں تعینات ملازمین کا Unattractive Area/Compansatory Allowance خیبر پختونخواہ حکومت کے برابر کیا جا رہا ہے۔

☆ معذور افراد کے سپیشل کنوینس الاؤنس کو بڑھا کر 1000 روپے ماہانہ کیا جا رہا ہے۔

- ☆ قاصد/نائب قاصد/دفتری کا متفرق الاؤنس 300 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 450 روپے ماہانہ کیا جارہا ہے۔
- ☆ پاک فوج کے افسران کو سول ذمہ داریوں پر تعینات کرنے کے لیے لباس کی مد میں ملنے والے الاؤنس کو 800 روپے سے بڑھا کر 2500 روپے اور واپس فوج میں تعیناتی کے وقت لباس کی مد میں ملنے والے الاؤنس کو 500 روپے سے بڑھا کر 2000 روپے کیا جا رہا ہے۔
- ☆ گریڈ 1 سے 15 تک کے ملازموں کو بعد از دفتری اوقات کام کرنے کی صورت میں ملنے والے کنوینس الاؤنس میں 50 فیصد اضافہ کیا جا رہا ہے۔
- ☆ درجہ چہارم کے ملازمین کی تجویز پر گریڈ 1 سے 4 کے ملازمین کو ملنے والے واشنگ الاؤنس اور ڈریس الاؤنس 100 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 150 روپے ماہانہ کیے جا رہے ہیں۔
- ☆ وفاقی ملازمین کو M.Phil الاؤنس کی ادائیگی P.hd الاؤنس کے 25فیصد یعنی 2500 روپے ماہانہ کے مطابق دیا جائے گا۔
- ☆ ایڈیشنل چارج الاؤنس اور ڈیپوٹیشن الاؤنس کی بالائی حد 6000 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 12000 روپے کی جا رہی ہے۔
- ☆ کرنٹ چارج کی خصوصی تنخواہ کی بالائی حد 6000 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 12000 روپے ماہانہ کی جا رہی ہے۔
- ☆ Qualification Pay میں 50 فیصد اضافہ کیا جا رہا ہے اور اس میں ACCA، CIMA، CA، ICMA، ICWA، ACCA ، CIMA، NMC، NDC، SMC اور MCMC وغیرہ وغیرہ شامل ہوں گے۔
- ☆ LDC کی پوسٹ گریڈ 7 سے اپ گریڈ کر کے گریڈ 9 میں ، UDC کی پوسٹ گریڈ 9 سے گریڈ 11 میں ، اسسٹنٹ کی پوسٹ گریڈ 14 سے گریڈ 16 میں اور

اسسٹنٹ انچارج گریڈ 15 سے گریڈ 16 میں کی جا رہی ہے۔

☆ اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری کے اوقاف ڈائریکٹوریٹ میں خطیب کی پوسٹ گریڈ 12 سے اپ گریڈ کر کے گریڈ 15 میں، مؤذن/مدرس کی پوسٹ گریڈ 5 سے اپ گریڈ کر کے گریڈ 7 سے، خادم کی پوسٹ گریڈ 5 سے اپ گریڈ کر کے گریڈ 6 میں کی جا رہی ہے۔

☆ FATA,PATA اور بلوچستان وفاقی لیوی فورس کا رسک الاؤنس 2008 کے پے سکیل کے مطابق ایک مہینے کی Initial Basic Pay کے برابر کیا جا رہا ہے۔

☆ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کی طرز پر مزدور طبقے کی بہبود کے لیے Minimum Wage کی شرح کو 13000 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 14000 روپے ماہانہ کیا جا رہا ہے۔

138۔ حکومت پنشنرز اور اُن کے خاندانوں کے مسائل سے آگاہ ہے۔اُن کی فلاح کے لیے موجودہ حکومت نے پچھلے 3 سال میں کئی اقدامات اٹھائے ہیں۔ پنشنرز کی مزید بہتری کے لیے مندرجہ ذیل ریلیف اقدامات کا اعلان کیا جاتا ہے۔

☆ وفاقی سطح کے تمام پنشنرز کی پنشن میں یکم جولائی 2016 سے 10 فیصد اضافہ۔

☆ وفاقی حکومت کے 85 سال کے زائد کے پنشنرز کی پنشن میں یکم جولائی 2016 سے 25 فیصد اضافہ کیا جا رہا ہے۔

☆ سابق مشرقی پاکستان کے پنشنرز کو ملنے والی اعزازی پنشن 2000 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 6000 روپے ماہانہ کی جا رہی ہے جبکہ اُن کے خاندان کو ملنے والی پنشن 1000 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 4500 روپے ماہانہ کی جا رہی ہے۔

☆ نیشنل سیونگز کی پنشنرز اسکیم اور Senior Citizens اور بیواؤں کے لیے بہبود سکیم کی Investment کی بالائی حد 40 لاکھ روپے سے بڑھا کر 50 لاکھ کی جا رہی ہے۔

139۔ تنخواہ، پنشن اور الاؤنس میں اضافے پر تقریباً57ارب روپے کا اضافی خرچہ آئے گا۔

اختتامی کلمات

جناب اسپیکر!

140۔ ہم نے جمہوری حکومت کا چوتھا بجٹ پیش کیا ہے۔ ملک کیلئے یہ ایک نہایت نیک شگون ہے۔ ہم توازن، اعتماد اور مضبوط جذبے کے ساتھ اپنے Tenure کے چوتھے سال میں داخل ہو رہے ہیں۔ معیشت کی تقریباً ہر جہت بشمول Growth Rate میں اضافہ، افراطِ زر میں کمی، مالی نظم و ضبط، ٹیکس محصولات میں اضافہ، مستحکم شرحِ مبادلہ، زرِ مبادلہ کے ذخائر میں اضافہ اور ایک مستحکم External Account بہتر ہو رہی ہے۔ ہمارے سب سے بڑے نقاد بھی معیشت کے استحکام کا اعتراف کرتے ہیں۔ ملک میں سرمایہ کاری کا آغاز ہو چکا ہے۔ جس میں CPEC کی سرمایہ کاری بھی شامل ہے اور اُس کے علاوہ بھی کئی منصوبے ہیں۔

141۔ ہمیں احساس ہے کہ یہ کامیابی ہمارے لوگوں کی صلاحیت سے کم ہے۔ بے شک ہماری منزل تو یہ ہے کہ اپنے لوگوں کو اُن کے خواب اور اُمنگوں کو پورا کرنے کا موقع دیا جائے۔ ہم ایک ایسے پاکستان کی تعمیر کر رہے ہیں جس میں ان خوابوں کی تعبیر ممکن ہوسکے گی۔ ہم توانائی کے شعبے میں ایسی سرمایہ کاری کر رہے ہیں جس سے ملک میں کئی سالوں سے جاری لوڈ شیڈنگ سے نجات مل جائے گی، بڑھتی ہوئی طلب کے مطابق گیس میسر ہو گی، آبادی کی تعلیم اور صحت کی ضروریات کیلئے